رسول اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کی فرضیت، تاکید اور فضائل

حافظ عبدالحفیظ محسن
صفدر آباد

میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلمان میں اسی لئے نمازی

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما (الاحزاب)

بے شک اللہ تعالیٰ پیغمبرؐ پر اپنی رحمت اتارتا ہے۔ اور فرشتے پیغمبرؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی پیغمبرؐ پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو!

لفظ صلاۃ کے مختلف مفاہیم

سورۃ الاحزاب کی آیۃ مبارکہ نمبر 56 میں مومنین کو نبی اکرم ﷺ پر جس صلاۃ کے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے اس کا مفہوم مولانا مودودیؒ نے یوں بیان کیا ہے۔ صلاۃ کا لفظ جب علی کے صلہ کے ساتھ آتا ہے تو اس کے تین معنی ہوتے ہیں ایک کسی پر مائل ہونا، اس کی طرف محبت کے ساتھ متوجہ ہونا اور اس پر جھکنا۔ دوسرے کسی لفظ جب اللہ تعالیٰ کیلئے بولا جائے تو ظاہر ہے کہ تیسرے معنی میں نہیں ہوسکتا کیونکہ اللہ کا کسی اور سے دعا کرنا قطعاً ناقابل تصور ہے اس لئے لامحالہ وہ صرف پہلے دو معنوں میں ہوگا۔ لیکن جب یہ لفظ بندوں کیلئے بولا جائے گا۔ خواہ فرشتے ہوں یا انسان تو وہ تینوں معنوں میں ہوگا اسمیں محبت کا مفہوم بھی ہوگا مدح وثنا کا مفہوم بھی۔ اور دعائے رحمت کا مفہوم بھی۔ لہٰذا اہل ایمان کو نبی کے حق میں (صلوا علیہ) کا حکم دینے کا مطلب یہ ہے کہ تم ان کیلئے دعا کرو (تفہیم القرآن، جلد چہارم)

رسول اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنے اور سلام بھیجنے والے سعادت مند کیلئے بشارتیں

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ قال من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد عالی بیان کیا ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ اپنی بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے گا اور خصوصی عنایت سے نوازے گا۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی صلاۃ واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا صلوات ورفعت نہ عشر درجات وحطت عنہ عشر خطیئات (نسائی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار بے پایاں رحمتیں بھیجے گا اور خصوصی عنایات سے نوازے گا اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور اس کے دس گناہ معاف کردیئے جائیں گے اس کے دس درجات بلند کردیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کو دس مرتبہ اپنی خصوصی عنایات وتوجہ سے ونوازتا ہے۔ نیز اس سعادت مند پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ پر پڑھے جائے والے درود و سلام کا ہر ہدیہ، عقیدت آپ کی خدمت اقدس میں پہنچا دیا جاتا ہے۔

عن عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ان اللہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام

(نسائی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے فرشتے (متعین فرمائے ہیں) جو زمین پر گشت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کی جانب سے بھیجا گیا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

کوئی خوش بخت جب کبھی اور جہاں سے بھی رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیجتا ہے ایسے سعادت مند کو بشارت دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خصوصی انتظامات کے ذریعے سے اس خوش اور اس کے والد کے ناموں کے ساتھ ایسا ہدیہ عقیدت آپ کی خدمت اقدس میں پیش کردیا جاتا ہے۔ اور سلام کہنے والے کو آپ کمال شفقت سے جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔

دعا کے قبول ہونے کی ایک شرط دعا مانگنے سے پہلے اللہ کی ثناء کرنا اور رسول اکرمؐ پر درود شریف پڑھنا۔

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال کنت اصلی والنبی ﷺ وابو بکر وعمر معہ فلما جلست بدات بالثناء علی اللہ ثم الصلاۃ علی النبی ثم دعوت لنفسی فقال النبی ﷺ سل تعطہ سل تعطہ (نسائی)

حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ہمراہ تھے جب میں نماز سے فارغ ہوکر بیٹھا تو پہلے میں نے اللہ کی ثناء کی پھر میں نے درود پاک پڑھا پھر اپنے لئے دعا مانگنے لگا تو آپ نے فرمایا اب مانگ تجھے دیا جائے گا اب مانگ تجھے دیا جائے گا۔

رسول اکرم ﷺ نے بہ تاکید یہ بشارت دی ہے کہ جب کوئی شخص دعا مانگنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی ثناء کرتا ہے اور آپ پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشا جاتا ہے۔ ایک شخص نے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کئے بغیر اور آپ پر درود شریف پڑھے بغیر دعا مانگی تو آپ نے اسے تنبیہ فرمائی کہ تو نے جلدی کی۔ مسجد میں داخل ہوتے اور مسجد سے نکلتے وقت رسول اکرمؐ پر سلام بھیجنا سنت مبارکہ ہے۔

جگر گوشہ رسولؐ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک

اللہ تعالیٰ کے نام سے مسجد میں داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔ جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات ادا فرماتے:

بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

اللہ کے نام سے مسجد سے نکلتا ہوں اللہ کے رسول پر سلام ہوں۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

ایسے غافل آدمی کو فکر کرنی چاہئے جو رسول اللہ ﷺ اسم گرامی سن کر درود نہ پڑھے۔

عن ابی ذر ان رسول اللہ قال ان ابخل الناس من ذکرت عندہ فلم یصل علی

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب بخیلوں سے زیادہ بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

ایسا شخص سب بخیلوں سے زیادہ بخیل ہے جس کے سامنے رسول اکرم ﷺ کا اسم گرامی لیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے ایسے شخص کیلئے جبرائیل نے بددعا کی اور آپ نے آمین کہی ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا جو مجھ پر درود شریف پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھودیا۔ ذکر الٰہی اور درود شریف سے خالی مجلس کے شرکاء کیلئے تنبیہ:

عن جابرؓ قال قال رسول اللہ ما اجتمع قوم ثم تفرقو عن غیر ذکر اللہ وصلاۃ علی النبی الا قاموا عن انتن من جیفۃ۔ بیھقی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ اکٹھے ہوں مگر ان کی مجلس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جائے اور نہ ہی نبی اکرم پر درود شریف بھیجا جائے تو ایسے لوگ جب اپنی مجلس سے اٹھیں گے تو گویا یہ لوگ ایک سخت بدبودار لاش کے پاس سے اٹھیں گے۔

جس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر ہو اور نہ ہی رسول ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے تو ایسی مجلس کے شرکاء اس سارا عرصہ سخت ترین بدبودار لاش کے پاس بیٹھے رہے اب یہ اللہ کی مرضی ہے کہ ان کو

(باقی صفحہ 8 پر)